صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 12 مئی 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029
The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 12 مئی 2016ء 4 شعبان 1437 ہجری 12 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 108

رسول اللہ کے چند القاب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

طٰہٰ: طیب، ہادی، اے پاک رسول اور ہادئ کامل (طٰہٰ:2)

یٰسٓ: یا سید۔اے سردار (یٰسٓ:2)

المزمل: اچھی طرح چادر میں لپٹنے والا۔ (المزمل:2)

المدثر: کپڑا اوڑھنے والا۔ (المدثر:2)

عبداللہ: اللہ کا بندہ (الجن:20)

الانسان: انسان کامل (الاحزاب:73)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہندو لیڈروں کا خراج عقیدت

وحدانیت کا درخت

ایک ہندو لالہ بشن داس رسول اللہؐ کی تعریف میں لکھتے ہیں۔

’’وحدانیت کا ننھا سا بیج عرب کے ریگستان میں ایسا بویا کہ بجائے پانی کے اپنے خون جگر سے ایسا سینچا کہ آج وہ اتنا بڑا درخت ہو گیا ہے کہ اس کی شاخیں چار دانگ عالم میں پھیل گئی ہیں اور کروڑ ہا روحیں اس کے سایہ میں بیٹھ کر ایک سچے خدا کی عبادت کا نہایت ہی لذیذ پھل کھا رہی ہیں۔ جس عزت و توقیر اور مان، عزت، تعظیم و تکریم، صدق ارادت اور پریم کے ساتھ خاتم الانبیاء محمد صاحبؐ کا نام لیا جاتا ہے کسی دیگر پیغمبر، پیر، ولی، گورو، رشی اور نبی کا ہرگز نہیں لیا جاتا۔ جو اخوت پیغمبر اسلام نے قائم کی ہے کوئی نہیں کر سکا۔ جس مضبوط چٹان پر اسلام کی بنیاد حضرت ممدوح (علیہ السلام) نے رکھی ہے وہ کسی کو ملا ہے اور نہ ملے گا۔ یہ ساری باتیں اس امر کا یقینی ثبوت ہیں کہ حضرت محمد صاحبؐ غیر معمولی طاقتوں والے غیر معمولی انسان تھے اور نوع انسان کی اصلاح کے لئے خدا کے فرستادہ تھے۔‘‘

(اخبار زمیندار۔بحوالہ روزنامہ الفضل 21 نومبر 2015ء)

روحانی قوت

رسالہ ست اپدیش لاہور کے ایڈیٹر لکھتے ہیں۔

اگر اسلام کی اشاعت ظلم کے ذریعہ ہوئی ہوتی تو آج اسلام کا نام و نشان بھی نہ رہتا۔لیکن نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسلام دن بدن ترقی پر ہے۔کیوں؟ اس لئے کہ بانی اسلام ﷺ کے اندر روحانی شکتی تھی۔منش ماتر (بنی نوع انسان) کے لئے پریم تھا۔اس کے اندر محبت اور رحم کا پاک جذبہ کام کر رہا تھا۔نیک خیالات اس کی راہنمائی کرتے تھے۔

(رسالہ ست اپدیش لاہور 7 جولائی 1915ء)

غیر متزلزل ایمان

مشہور ہندو لیڈر گاندھی جی نے اخبار Young India میں رسول اللہؐ کے بارے میں لکھا۔’’کئی بار رسالت پناہؐ نے جان مبارک خطرہ میں ڈالی۔لیکن آپؐ کا اللہ تعالیٰ پر ایمان نہایت قوی اور غیر متزلزل اور انمٹ تھا۔بیشمار مصائب اور بے حد تکالیف پر بھی آپؐ ہشاش بشاش رہتے تھے۔کیونکہ آپؐ کو یقین تھا کہ خدائے عزوجل آپؐ کا معاون ہے اور آپؐ نیابت حق کا فرض ادا کر رہے ہیں۔اگر آنحضرت ﷺ کے متبعین اپنے آقائے محترم کے جذبہ ایثار اور قوت ایمان کا نصف بھی اپنے اندر پیدا کر لیں تو پھر مسلمانوں کی قوت مخالفوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کے مساوی ہو جائے گی۔‘‘

(روزنامہ الفضل 21 نومبر 2015ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے نوازا ہے کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیات امانت نمبر 455003 بمد امداد مستحقین گندم معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

لندن میں جماعت احمدیہ کا جدید ریڈیو سٹیشن

حیران کن سائنسی ترقیات

انیسویں صدی میں مواصلات اور سائنس اور انجینئرنگ کی حیران کن ترقیات کے دور کا آغاز ہوا اور بڑی تیزی سے سائنسی دریافتیں اور ایجادات ہونے لگیں اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی غالب تقدیر کارفرما تھی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے۔

’’جس نے ریل ایجاد کی اس کو یہی القاء ہی ہوا تھا اور جو تار برقی کا موجد گزرا ہے وہ بھی ان معنوں کر کے ملہم ہی تھا‘‘۔

حضرت مسیح موعود کی 1835ء میں پیدائش ہوئی لکھا ہے کہ Electronics کا الیکٹرک Relay کے ذریعے 1835ء میں تعارف ہوا اور ٹیلیگراف اور اس کے Morse Code 1837ء میں اور پہلا فعال گلوبل Protocol لائٹ بلب (Functional Light Bulb) 1878ء میں ایجاد ہوا۔

ریڈیو کی ایجاد اور مختصر تاریخ

ریڈیو کی ایجاد بھی اس دور کی ہے۔ ریڈیو اپنی معانی اور استعمال کے طور پر مواصلات کی ترقی کے ساتھ تین مراحل میں معرض وجود میں آیا ہے۔

1۔ برقی مقناطیسی رواور تجربات
(Electromagnetic Waves and Experimentation)

2۔ وائرلیس ترسیل اور فنی ترقی
(Wireless Communication and Technical Development

3۔ آڈیو نشریات اور تجارت
(Audio Broadcasting and Commercialization)

گویا ریڈیو کی ابتدائی تاریخ ٹیکنالوجی کی تاریخ ہے جس کے نتیجے میں ریڈیو بطور آلہ ایجاد ہوا ہے۔ جس میں ریڈیو Radio Waves پیدا ہوتی ہیں اور استعمال ہوتی ہیں۔

ریڈیو کی ایجاد وائرلیس ٹیلیگرافی کے طور پر 1830ء میں ہوئی اس کی تدریجی ترقی میں اولین سائنسدانوں میں جیمز کلارک میکسویل James Clerk Maxwell کا نام آتا ہے۔ 1864ء میں جس نے اسے تھیوری اور حسابی شکل دی اور ثابت کیا کہ برقی مقناطیسی رویں Electromagnetic Waves آزاد فضا میں پھیل سکتی ہیں۔ اس سلسلہ میں 1888ء میں Hainrich Rudoft Hertz اور 1894ء میں Marconi کا نام آتا ہے۔ چنانچہ 1900ء میں برازیل کے ایک پادری Robert De Mours نے پہلی مرتبہ انسانی آواز کی وائرلیس کے ذریعے ترسیل کی۔

جون 1912ء میں مارکونی Marconi نے دنیا کا پہلا ریڈیو سٹیشن قائم کیا جس پر اگست 1920ء میں پہلی بار خبریں نشر ہوئیں۔ باقاعدہ پروگرام 1922ء میں مارکونی ریسرچ سنٹر Writtle انگلینڈ سے نشر ہونے کا آغاز ہوا۔ اس فیلڈ میں کئی اور اہم نام بھی آتے ہیں۔ جیسے Andre Marie، Alessandro Volta، Ampere، George Ohm

تاہم قدیم ترین ریڈیو سٹیشن کے بارے میں یورپ میں (انگلستان اور جرمنی) اسی طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا میں کچھ اختلاف ضرور پایا جاتا ہے۔ چنانچہ KDKA Radio Stn. Pittsburg, Pennsylvania United States کا پہلا کمرشل ریڈیو سٹیشن شمار ہوتا ہے جس پر 2 نومبر 1920ء کے دن نشریات کا آغاز ہوا۔ انٹرنیٹ پر اس سلسلے میں کئی فہرستیں موجود ہیں۔

بیسویں صدی میں Digital سسٹم کا انقلاب آیا۔ فضا میں Satellite چھوڑے گئے اور ایک اندازے کے مطابق اب دنیا میں ریڈیو سٹیشنوں کی تعداد 44 ہزار کے قریب ہے۔ یہ تعداد CIA World Facebook نے ظاہر کی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی Shortwave ریڈیو سٹیشن ہیں جن کا شمار ممکن ہے۔

فونوگراف کا تجربہ

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ابتدائی طور پر فونوگراف کا تجربہ کیا گیا اور اس آلے پر حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام محفوظ کرنے کی کوشش کی گئی۔

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

باقاعدہ منصوبہ بندی اور جماعت احمدیہ کا ریڈیو سٹیشن

اب خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ عالمگیر نے بھی باقاعدہ ریڈیو سٹیشن بنالیا ہے یعنی DAB جس کا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7 فروری 2016ء کو لندن میں افتتاح فرمایا ہے۔

(بحوالہ الفضل 21 مارچ 2016ء)

خلافت ثالثہ میں ریڈیو سٹیشن کے لئے بطور خاص منصوبہ بندی ہوتی رہی۔ جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء میں دورہ یورپ کے دوران زیورک سوئٹزرلینڈ میں فرمایا۔ چنانچہ اس کی باقاعدہ خبر Kuwait Times کویت ٹائمز نے 27 اگست 1973ء میں شائع کی۔

حضرت مرزا ناصر احمد نے بتایا کہ جماعت احمدیہ اگلے موسم سرما میں مغربی افریقہ میں اپنا ریڈیو سٹیشن قائم کرنے کا بھی ارادہ رکھتی ہے۔

(الفضل 6 اکتوبر 1973ء)

اس وقت جماعت احمدیہ کے ایک مخلص دوست چوہدری عبدالغفور صاحب (جو اس وقت جام شورو سندھ میں محکمہ آبپاشی میں ایس ڈی او تھے) نے اس کا نام وائس آف قرآن تجویز کرکے خلیفہ وقت کو بھیجا تھا جو ان کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے منظور فرمالیا تھا۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ

جلسہ سالانہ ربوہ پر 1973ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے صد سالہ احمدیت جوبلی کا جامع منصوبہ پیش کیا تھا۔ آپ نے فرمایا امت واحدہ بنانے کے سلسلہ میں چوتھی بات یہ ہے کہ پہلے دنیا کے کسی مناسب مقام پر ایک بہت بڑا براڈ کاسٹنگ سٹیشن قائم کرنا پڑے گا۔...... میری خواہش یہ ہے کہ جس طرح روسی ریڈیو سٹیشن دنیا کا سب سے بڑا اور صاف سنائی دینے والا نشریاتی ادارہ ہے۔ اس سے بھی زیادہ عمدہ ریڈیو سٹیشن ہو۔

ڈیجیٹل آڈیو براڈ کاسٹنگ ریڈیو سٹیشن

اب خلافت خامسہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مارچ 2016ء میں وائس آف ...... Voice of ...... DAB (Digital Audio Broadcasting) ریڈیو سٹیشن جنوبی لندن میں قائم ہوا ہے جس پر 24 گھنٹے نشریات ہو رہی ہیں۔

Digital Radio میں اس Technology استعمال ہوئی ہے جس کا برطانیہ میں 1995ء میں آغاز ہوا تھا اور اب یہ ٹیکنالوجی سارے یورپ میں پھیل چکی ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ اور ایشیا میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

Digital Audio Broadcasting DAB کو اختصار کے طور پر Radio Station High Definition اور Digital Radio Analog Radio بھی کہتے ہیں۔ اس میں Broadcasting کو Digital Signal میں تبدیل کیا جاتا ہے اور مخصوص چینل پر AM یعنی Amplitude Modulation یا FM یعنی Frequency Modulation Range پر چلایا جاتا ہے۔ جماعت احمدیت کی تاریخ میں یہ اہم سنگ میل ہے جس سے حضرت مسیح موعود اور خلفاء سابقین کی روحوں کو بھی خوشی پہنچی ہوگی۔

☆..................☆..................☆

آپ ہمارے پڑوسی ہیں

قادیان میں ایک صاحب ڈاکٹر گوربخش سنگھ تھے۔ وہ جماعت سے عناد رکھتے تھے اور سلسلہ کی برملا مخالفت کیا کرتے تھے بلکہ سرخیل معاندین تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ

’’میری بھانجی ایف۔ اے۔ میں تعلیم پاتی تھی اور اس نے فلاسفی کا مضمون لیا ہوا تھا۔ اس مضمون میں وہ کمزور تھی قادیان میں سوائے احمدیہ جماعت کے افراد کے اور کوئی اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مکرم عبدالسلام صاحب اختر فلاسفی میں ایم۔ اے۔ ہیں میرے ان کے والد ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی سے اچھے مراسم تھے۔ چنانچہ میں ان کے پاس حاضر ہوا اور اپنی بھانجی کے لئے عبدالسلام صاحب کو ٹیوشن پڑھانے کی اجازت دینے کی درخواست کی۔ ماسٹر صاحب فرمانے لگے میرا بیٹا عبدالسلام واقف زندگی ہے اور اس کے وقت کا ایک ایک منٹ حضرت صاحب کے تحت حکم ہے۔ اگر حضرت صاحب اجازت دے دیں تو وہ بخوشی یہ خدمت بجا لا سکتا ہے۔ ان دنوں میں نے حضرت صاحب اور جماعت کے خلاف کچھ مقدمات کئے ہوئے تھے اور میرے تعلقات حضور کے ساتھ کشیدہ تھے۔ لہٰذا میں حضرت صاحب کی خدمت میں مکرم عبدالسلام صاحب کو اجازت دینے کے لئے کہنا نہ چاہتا تھا۔ لیکن جب پڑھانے کا کوئی اور انتظام نہ ہو سکا تو مجبوراً میں نے حضور کی خدمت میں اپنی غرض کے لئے ایک رقعہ لکھا۔ حضور نے اس پر بخوشی عبدالسلام صاحب کو جانے کی اجازت دے دی۔ چنانچہ مکرم عبدالسلام صاحب کئی ماہ تک میری بھانجی کو پڑھاتے رہے۔ میں نے ان کو ٹیوشن فیس دینا چاہی لیکن انہوں نے کہا کہ میں حضرت صاحب کے حکم کے ماتحت بطور ڈیوٹی پڑھا رہا ہوں اس کا معاوضہ لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا۔ نتیجہ نکلنے پر یہ لڑکی بہت اچھے نمبروں میں پاس ہوئی اور میں ایک تھال میں مٹھائی اور مبلغ دس روپے لے کر عبدالسلام صاحب کے گھر پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ مٹھائی اور روپے نہیں لے سکتا۔ اگر آپ چاہیں تو حضرت صاحب کے پاس لے جائیں۔ میں نے وہ مٹھائی حضور کی خدمت میں بھجوائی۔ حضور نے بچی کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ آپ ہمارے پڑوسی ہیں۔ میں نے جو بچی کی پڑھائی کا انتظام کیا ہے وہ کسی معاوضے کے لئے نہیں تھا۔ حضور نے مٹھائی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ذریعہ تقسیم کرادی اور رقم مجھے واپس کردی‘‘۔

(مجلۃ الجامعہ مصلح موعود نمبر ص 151)

✿✿✿✿✿✿✿

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

حضرت عبداللہؓ بن مسعود

نام و نسب اور قبول اسلام

حضرت عبداللہؓ بن مسعود قبیلہ بنو ھذیل سے تعلق رکھتے تھے۔ کنیت ابوعبدالرحمان تھی۔ آپؓ کی والدہ امّ عبداللہ بنت عبدودٍ کو اسلام قبول کرنے اور صحابیہ ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔

(اصابہ جز4 ص129)

حضرت عبداللہؓ کو بہت ابتدائی زمانے میں دارارقم میں ہی چھٹے نمبر پر اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپؓ خود اپنے قبول اسلام کا واقعہ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں عقبہ بن ابی مُعیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اسی دوران نبی کریمؐ اور حضرت ابوبکرؓ میرے پاس تشریف لائے۔ ان کے اعلیٰ اخلاق اور بعض نشانات کو دیکھ کر اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔

شوق علم

حضرت عبداللہؓ نے رسول اللہ ﷺ کو کچھ قرآنی آیات پڑھتے سنا تو آپ سے عرض کیا کہ مجھے بھی یہ کلام سکھادیں۔ نبی اکرم ﷺ نے آپؓ کا شوق علم دیکھ کر حوصلہ افزائی کی اور حوصلہ بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ ’’تمہارے اندر تو سیکھنے کی استعداد خوب ہے۔‘‘ (ابن سعد جلد3 ص150-151)

چنانچہ حضرت عبداللہؓ نے نبی کریم ﷺ سے کلام الٰہی کا درس لیا۔ خود بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں سیکھیں اور ایک زمانہ تھا کہ صحابہ میں سے کسی کو اتنی سورتیں یاد نہ تھیں۔ حضرت علیؓ فرماتے تھے کہ اللہ کی کتاب کو سب سے پہلے زبانی یاد کرکے پڑھنے والے عبداللہؓ بن مسعود تھے۔

(مسند احمد جلد نمبر3 ص151 ومنتخب کنزالعمال برحاشیہ مسند جلد5 ص239)

دعوت الی اللہ کا جذبہ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو مکے میں مخالفت کے ابتدائی دور میں سرداران قریش کو قرآن شریف کی تلاوت بآواز بلند سنانے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہ شرف و سعادت اخلاص و قربانی کے جس جذبے سے ان کے حصے میں آئی اس کا واقعہ بہت دلچسپ ہے۔ ہوا یوں کہ چند صحابہؓ رسولؐ جمع ہوئے اور دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ذکر یہ چلا کہ ابھی تک ہم نے مخالفین کو قرآن شریف بلند آواز سے کبھی نہیں سنایا۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے بڑے شوق سے یہ پیش کش کی کہ وہ بذات خود اس خدمت کے لئے تیار ہیں۔ دیگر صحابہؓ کی یہ رائے تھی کہ اگر کوئی ایسا شخص یہ کام اپنے ذمہ لے جس کا قبیلہ دعوت الی اللہ کے اس متوقع مخالفانہ ردعمل کی صورت میں اس کا دفاع بھی کرسکے تو یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ عبداللہؓ بن مسعود کے کمزور خاندان کے باعث انہیں زیادہ سخت ردعمل کا خدشہ تھا مگر عبداللہؓ بن مسعود فرمانے لگے کہ آپ لوگ اس کی فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ خود میری حفاظت فرمائے گا اور دوسرے دن چاشت کے وقت اس بہادر اور نڈر داعی الی اللہ نے خانہ کعبہ میں جاکر قریش کی مجلس کے قریب مقام ابراہیم پر سورۃ رحمان کی تلاوت شروع کردی۔ پہلے تو وہ لوگ غور سے سنتے رہے پھر جب پتہ چلا کہ کلام پاک ان کو سنایا جارہا ہے تو وہ اٹھے اور حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو آن دبوچا اور خوب پٹائی کی۔ مگر ابن مسعودؓ ایک عجیب خداداد استقامت کے ساتھ تلاوت کرتے چلے گئے یہاں تک کہ سورۃ رحمان کی تلاوت مکمل کرکے ہی واپس آئے۔ صحابہؓ نے کہا کہ ہمیں اسی مار پٹائی کا اندیشہ تھا۔ عبداللہؓ بن مسعود بولے خدا کی قسم جب میں قرآن شریف کی تلاوت کررہا تھا تو دشمن مجھے سخت بے حقیقت معلوم ہوتے تھے اور گر کہو تو کل پھر سرداران قریش کے مجمع میں جاکر قرآن شریف کی تلاوت بآواز بلند سناؤں۔ صحابہؓ نے کہا بس یہی کافی ہے۔

(اسد الغابہ جلد نمبر3 ص257)

ہجرت اور خدمت رسولؐ

مکہ میں مخالفت زیادہ ہوئی تو پہلے حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو ملک حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی توفیق ملی بعد میں آپ نے مدینہ ہجرت فرمائی۔

(الاصابہ جز4 ص129)

جب ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے تو حضرت معاذؓ بن جبل کے ہاں ٹھہرے۔ مکے میں آپ کی مواخات حضرت زبیرؓ بن العوام سے ہوئی تھی اور مدینے میں معاذؓ بن جبل آپ کے دینی بھائی بنے۔ مدینہ کے ابتدائی زمانے میں آپ کے مالی حالات اچھے نہیں تھے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے جب مہاجرین کے لئے مسجد نبوی کے قریب رہائش کا کچھ انتظام کیا تو بنو زہرہ کے بعض لوگوں نے عبداللہؓ بن مسعود کو اپنے ساتھ رکھنے میں کچھ ہچکچاہٹ ظاہر کی۔ آنحضرت ﷺ کو علم ہوا تو آپ نے اپنے اس غریب اور کمزور خادم کے لئے غیرت دکھاتے ہوئے فرمایا کہ خدا نے مجھے اس لئے مبعوث فرمایا ہے یاد رکھو خدا تعالیٰ اس قوم کو کبھی برکت عطا نہیں کرتا جس میں کمزور کو اس کا حق نہیں دیا جاتا اور پھر رسول اللہؐ نے ابن مسعودؓ کو مسجد کے قریب جگہ عطا فرمائی جبکہ بنو زہرہ کو مسجد کے پیچھے ایک کونے میں جگہ دی۔ (ابن سعد جلد3 ص151)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود آغاز اسلام سے ہی رسول کریم ﷺ کی ذاتی خدمت سے وابستہ ہوگئے تھے اور سفر و حضر میں رسول اللہ ﷺ کی خاطر بظاہر چھوٹی مگر بنیادی اور اہم خدمات بجالایا کرتے تھے۔ مثلاً رسولؐ اللہ کی مسواک وضو اور غسل کے لئے پانی کا بروقت مہیا کرنا۔ بیٹھنے کے لئے بچھونے اور آرام کے لئے بستر کا انتظام کرنا۔ وقت پر بیدار کرنا غسل کے لئے پردے کا اہتمام کرنا اور آپ ﷺ کے جوتے سنبھالنا وغیرہ۔ اسی بناء پر ابن مسعودؓ ’صاحب السواک‘، ’صاحب الوسادہ‘ اور ’صاحب النعلین‘ کے القاب سے بھی یاد کئے جاتے تھے۔ (ابن سعد جلد3 ص)

ان خدمات کے باعث ان کا اکثر آنحضرت ﷺ کے گھر میں آنا جانا رہتا تھا اور رسول کریم ﷺ نے آپؓ کو اپنے گھر میں آنے کی خصوصی اجازت عطا کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ جب آپ میری آواز سن رہے ہوں اور دروازے کے آگے پردہ نہ ہو تو آپ کو گھر کے اندر آنے کی اجازت ہے سوائے اس کے میں خود کسی وقت روک دوں۔

(اصابہ جز4 ص129)

معلوم ہوتا ہے کہ یہ پردہ کے احکام کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہوگی جیسا کہ نبی کریمؐ کے ایک اور خادم حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے گھر آیا جایا کرتا تھا۔

(مسند احمد جلد نمبر3 ص238)

بہرحال حضرت عبداللہؓ بن مسعود کا آنحضرت ﷺ کے گھر آنا جانا اس کثرت سے تھا کہ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی جب یمن سے مدینہ آئے تو ابتدائی زمانہ میں ہم عبداللہؓ بن مسعود کو خاندان نبویؐ کا ہی ایک فرد سمجھتے رہے۔ کیونکہ ان کو اور ان کی والدہ کو ہم اکثر رسول اللہ ﷺ کے گھر آتے جاتے دیکھتے تھے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عبداللہ بن مسعود)

الغرض عبداللہؓ بن مسعود نے آنحضرت ﷺ کا دامن مضبوطی سے پکڑا اور آپؐ سے سیکھا اور خوب سیکھا۔

حسن تلاوت اور بے ریا سجدہ

حضرت ابن مسعودؓ رسول کریم ﷺ کی پاکیزہ صحبت اور تربیت کے نتیجہ میں ایک عبادت گزار راست باز اور عالم باعمل انسان بن گئے۔ حضرت عمرؓ ان کی عبادت گزاری اور حسن تلاوت کا ایک بہت ہی خوبصورت واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت حضرت ابوبکرؓ اور میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں گشت کے لئے نکلے۔ دریں اثناء عبداللہؓ بن مسعود کے پاس سے ہمارا گزر ہوا وہ نفل نماز میں قرآن شریف کی تلاوت کررہے تھے۔ نبی کریم ﷺ کھڑے ہوکر ان کی تلاوت سنتے رہے۔ پھر عبداللہؓ بن مسعود رکوع میں گئے اور سجدہ کیا اور یہ دعائیں کی کہ اے اللہ مجھے ایمان اور نہ ختم ہونے والا یقین عطا کر اور نبی کریم ﷺ کی رفاقت اگلے جہاں میں نصیب فرما۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اے عبداللہؓ اب جو مانگو گے وہ تمہیں عطا کیا جائے گا اور جو بھی دعا کروگے قبول ہوگی گویا ؎

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

پھر نبی کریم ﷺ وہاں سے روانہ ہوئے تو یہ فرمایا ’’جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ وہ قرآن شریف کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس حال میں وہ نازل کیا گیا ہے۔ تو اسے عبداللہؓ بن مسعود سے قرآن شریف سیکھنا چاہئے۔‘‘

عائلی زندگی

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کی شادی بنوثقیف کے ایک اچھے گھرانے میں ہوئی۔ آپ کی اہلیہ حضرت زینبؓ بنت عبداللہ مدینہ کی ایک مخیّر خاتون تھیں وہ حضرت عبداللہؓ پر اپنا مال خرچ کیا کرتی تھیں۔ ان کا اپنا بیان ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے خواتین کو صدقے کی تحریک فرمائی۔ میرے میاں عبداللہؓ کے مالی حالات کمزور تھے میں نے ان سے پوچھا کہ جو صدقہ میں نے کرنا ہے اگر میں وہ آپ پر خرچ کردوں تو کیا اس کا مجھے ثواب ملے گا؟ انہوں نے کہا تم خود آنحضرت ﷺ سے پوچھ لو۔ وہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک اور انصاری عورت زینب نامی یہی مسئلہ پوچھنے آئی ہوئی تھی۔ ہم نے حضرت بلالؓ سے کہا کہ آپؓ ہی ہمیں آنحضور ﷺ سے اس سوال کا جواب لادو مگر ہمارے نام کا ذکر نہ کرنا۔ بلالؓ نے جاکر جب نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا پوچھنے والی کون ہیں؟ بلالؓ نے عرض کیا حضور زینب ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے پوچھا کون سی زینب؟ بلالؓ نے عرض کیا ایک تو عبداللہؓ بن مسعود کی بیوی زینبؓ اور دوسری زینبؓ انصاریہ۔ آپؐ نے فرمایا ہاں ان دونوں کو بتادو کہ ان کو دوہرا اجر ملے گا۔ ایک رشتہ دار سے حسن سلوک کا اجر دوسرا صدقے کا اجر۔

(مسند احمد جلد نمبر3 ص502)

میدان بدر کے غازی

مدنی دور میں حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو جملہ غزوات النبیؐ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ جنگ بدر میں دشمن اسلام ابوجہل کو ان کے آخری انجام تک پہنچانے میں آپ کا بھی حصہ ہے اور وہ اس طرح کہ جنگ ختم ہوئی تو رسول کریمؐ نے فرمایا کوئی ہے جو ابوجہل کے بارہ میں صحیح خبر معلوم کرکے آئے۔ عبداللہؓ بن مسعود تعمیل ارشاد کے لئے گئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ میدان بدر میں دشمن رسولؐ ابوجہل (جسے حضرت عفراءؓ کے بیٹوں نے تلواروں سے حملہ کرکے بری طرح زخمی کیا تھا) جان کنی کے عالم میں پڑا ہے۔ ابن مسعودؓ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم وہی بدبخت اور گمراہ کرنے والے بوڑھے ابوجہل ہو۔ اس بدبخت کو آخری لمحات میں بھی اپنے فخر و غرور سے نجات نہ ملی تھی۔ کہنے لگا کیا مجھ سے بھی بڑا کوئی سردار تم نے مارا ہے؟ گویا یہ طعنہ دیا کہ مجھ سے بھی بڑا کوئی سردار ہوگا

جسے اس کی قوم نے مار دیا ہو۔
(بخاری کتاب المغازی غزوہ بدر)

عبداللہؓ بن مسعود کہتے ہیں تب میں نے اس کا کام تمام کر دیا۔

غزوہ احد میں بھی حضرت عبداللہؓ بن مسعود شامل تھے۔ بلکہ احد کے بعد کفار قریش کا تعاقب کرنے والے ان زخمی صحابہ میں بھی شامل تھے جن کی تعریف کرکے قرآن شریف میں ان کے لئے اجر عظیم کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔
(ابن سعد جلد3 ص153)

فراخی میں سادگی

حضرت ابن مسعودؓ کے مالی حالات خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنے اچھے ہوگئے تھے کہ آخری عمر میں آپ نے اپنا وظیفہ لینا بھی چھوڑ دیا تھا۔

اس فارغ البالی کی حالت میں جبکہ نوے ہزار درہم آپ کا ترکہ تھا۔ اپنے کفن کے بارے میں یہی وصیت کی کہ وہ سادہ چادروں کا ہو اور قیمتی نہ ہو۔ نیز یہ خواہش کی کہ عثمانؓ بن مظعون جو ابتدائی زمانہ اسلام میں قربانی کرنے والے صحابی جو جوانی میں ہی اللہ کو پیارے ہوگئے تھے ان کے پہلو میں انہیں دفن کیا جائے۔
(اسد الغابہ جلد3 ص260، ابن سعد جلد3 ص159)

سفر آخرت اور وصیت

حضرت ابن مسعودؓ کی وفات سے چند روز قبل ایک شخص نے مدینہ آکر انہیں اپنی خواب سنائی کہ نبی کریم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہیں اور عبداللہؓ بن مسعود نیچے بیٹھے ہیں رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ اے ابن مسعودؓ اتنی بھی کیا بے مروتی ہے بس اب میرے پاس آجاؤ۔ آپ نے اس شخص کو قسم دے کر پوچھا کہ کیا واقعی تم نے یہ خواب دیکھی ہے۔ پھر فرمایا کہ اب میرا جنازہ پڑھے بغیر مدینہ سے واپس نہ جانا اور اس کے چند روز بعد ہی ان کی وفات ہوگئی۔ (اسد الغابہ جلد3 ص260)

یہ 32ھ کا واقعہ ہے جب کہ آپ کی عمر ساٹھ برس سے کچھ اوپر تھی۔ حضرت عثمانؓ نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔
(ابن سعد جلد3 ص160، اکمال ذکر عبداللہ بن مسعود)

آپ نے اپنی آخری وصیت میں اپنے غلاموں کے ساتھ بھی احسان کی ہدایت کی کہ جو غلام پانچ سو درہم کی معمولی رقم ادا کردے اسے آزاد کر دیا جائے۔

اپنے دینی بھائی حضرت زبیرؓ بن العوام کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی قائم فرمودہ مؤاخات کا حق بھی خوب ادا کیا۔ ان پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وصیت فرمائی کہ میرے جملہ مالی امور کی نگرانی اور سپرداری حضرت زبیرؓ بن العوام اور ان کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے ذمہ ہوگی اور خاندانی معاملات میں ان کے فیصلے قطعی اور نافذ العمل ہوں گے۔ کسی بیٹی کی شادی ان دونوں کے مشورے کے بغیر نہیں ہوگی البتہ ان کی بیوہ زینبؓ پر ایسی کوئی پابندی نہیں۔ (ابن سعد جلد3 ص159)

اخلاق فاضلہ

حضرت ابن مسعودؓ کی وفات پر حضرت ابوموسیٰؓ نے ابومسعودؓ سے کہا آپ کا کیا خیال ہے عبداللہؓ بن مسعود نے اپنے بعد ایسی خوبیوں والا اور کوئی شخص پیچھے چھوڑا ہے۔ ابومسعودؓ کہنے لگے کہ بات یہ ہے کہ یہ شرف وسعادت تو واقعی انہیں حاصل ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جب ہم حاضر نہیں ہوسکتے تھے تو یہ آپؐ کی خدمت کی توفیق پاتے اور آپؐ کی صحبتوں سے فیضیاب ہوتے تھے۔
(ابن سعد جلد3 ص160)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بہت عابد و زاہد انسان تھے اور اس لحاظ سے صحابہ میں ان کا ایک خاص مقام تھا آپ کی صحبت میں بیٹھنے والے تمیم بن حرام کا کہنا ہے کہ میں کئی صحابہ کی مجالس میں بیٹھا ہوں مگر عبداللہؓ بن مسعود کی دنیا سے بے رغبتی اور آخرت سے رغبت کی اپنی ہی شان تھی اور ان کا یہ انداز اور طریق مجھے بہت ہی بھلا معلوم ہوتا تھا۔
(الاصابہ جز4 ص130)

حضرت عبداللہؓ کے علمی مرتبہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جن چار بزرگ صحابہؓ سے قرآن کریم پڑھنے اور سیکھنے کی ہدایت فرمائی ان میں پہلے نمبر پر عبداللہؓ بن مسعود کا نام تھا۔ حضرت عبداللہؓ بن عمر کہا کرتے تھے کہ جب سے میں نے نبی کریم ﷺ سے قرآن سکھانے والوں میں پہلے نمبر پر عبداللہؓ بن مسعود کا نام سنا ہے اس وقت سے مجھے ان سے ایک دلی محبت ہے۔
(بخاری کتاب المناقب مناقب عبداللہؓ بن مسعود، مسند احمد جلد نمبر2 ص ف163)

علمی مرتبہ

حضرت ابن مسعودؓ کے علمی مقام اور مرتبہ کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب معاذ بن جبلؓ کی وفات کا وقت آیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ ہمیں کوئی نصیحت کریں تو انہوں نے فرمایا کہ علم اور ایمان کا ایک مقام ہے۔ جو بھی ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے پھر علم اور ایمان سیکھنے کے لئے معاذ بن جبلؓ نے جن چار عالم باعمل بزرگوں کے نام لئے ان میں عبداللہؓ بن مسعود کا نام بھی تھا۔ (مسند احمد جلد نمبر5 ص243)

اللہ تعالیٰ نے ابن مسعودؓ کو دین کی سمجھ اور اجتہاد کی بصیرت سے نوازا تھا اور اس کے ذریعہ وہ امت کی رہنمائی فرماتے تھے۔ حضرت عمرؓ جیسے بزرگ خلیفہ بھی آپ کی علمی مرتبت کی وجہ سے آپ کا احترام فرماتے اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

چنانچہ حضرت زیدؓ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت عمرؓ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دبلا پتلا پستہ قد شخص مجلس میں آیا ان کی طرف دیکھ کر حضرت عمرؓ کا چہرہ تمتما اٹھا اور فرمانے لگے کہ علم سے بھرا ہوا برتن، علم سے بھرا ہوا برتن۔ آپ نے یہ الفاظ تین دفعہ فرمائے اور جب وہ بزرگ قریب آئے تو ہم نے دیکھا کہ وہ بزرگ حضرت عبداللہؓ بن مسعود تھے۔
(ابن سعد جلد3 ص156)

سنت رسول ﷺ کی پابندی

حضرت عبداللہؓ بن مسعود سنت نبویؐ پر خوب کاربند تھے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول کریم ﷺ کے دو صحابہ میں سے ایک صحابی روزہ افطار کرنے میں بھی جلدی کرتا ہے یعنی غروب آفتاب کے ساتھ ہی افطار کرتا ہے اور نماز بھی جلدی ادا کرلیتا ہے۔ (یعنی غروب آفتاب کے معاً بعد) جبکہ ایک دوسرے صحابی یہ دونوں کام نسبتاً تاخیر سے کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے پوچھا کہ جلدی کون کرتا ہے تو بتایا گیا کہ عبداللہؓ بن مسعود ایسا کرتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کا بھی یہی دستور تھا۔
(مسند احمد جلد نمبر6 ص48)

سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کے شوق و جذب کا یہ عالم تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد صحابہؓ سے جب یہ سوال کیا جاتا کہ نبی کریم ﷺ سے عادات وخصائل اور سیرت وشمائل کے لحاظ سے آپؐ کے صحابہ میں سے قریب ترین کون ہے جس کا طریق ہم بھی اختیار کریں تو حضرت حذیفہؓ بیان فرماتے تھے کہ میرے علم کے مطابق چال ڈھال گفتگو اور اخلاق واطوار کے لحاظ سے عبداللہؓ بن مسعود نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نبی کریم فرماتے تھے کہ مجھے اپنی امت کے لئے وہی باتیں پسند ہیں جو عبداللہؓ بن مسعود کو مرغوب ہیں۔
(بخاری کتاب المناقب)

بزرگ صحابہ کہا کرتے تھے کہ عبداللہؓ بن مسعود اللہ تعالیٰ سے قرب اور تعلق میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ اپنے جن صحابہؓ کے نمونہ کو مشعل راہ بنانے کے لئے بطور خاص ہدایت فرماتے تھے ان میں حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کے علاوہ عبداللہؓ بن مسعود کا نام بھی شامل ہے۔ آپ فرماتے عبداللہؓ بن مسعود کا طریق مضبوطی سے پکڑ لو۔
(ترمذی ابواب المناقب منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد5 ص235)

عالم باعمل

باطنی لحاظ سے نبی کریم ﷺ کی صحبت نے حضرت ابن مسعودؓ کو ایک متقی پرہیزگار اور عبادت گزار انسان بنادیا تھا۔ عبادت اور نوافل سے ایسی رغبت تھی کہ فرض نمازوں اور تہجد کے علاوہ چاشت کے وقت کی نماز کا اہتمام بھی فرماتے۔ اسی طرح ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزہ رکھتے تھے اور پھر بھی یہ احساس غالب رہتا تھا کہ وہ کم روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ اس سے زیادہ روزے اس لئے نہیں رکھتا کہ تہجد وغیرہ کی ادائیگی کے لئے بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس لئے نماز کو روزے پر ترجیح دیتے ہوئے نسبتاً کم نفلی روزوں کا اہتمام کرتا ہوں۔ (ابن سعد جلد3 ص155)

مقام تقویٰ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بیان کرتے تھے کہ قرآن شریف کی سورۃ مائدہ کی آیت نمبر94 نازل ہوئی جس میں یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے جب وہ تقویٰ اختیار کریں اور ایمان لائیں اور نیک عمل کریں پھر تقویٰ (میں اور ترقی) کریں اور ایمان لائیں پھر تقویٰ (میں مزید ترقی) کریں اور احسان کریں تو جو کچھ وہ کھائیں اس پر انہیں کوئی گناہ نہیں (ہوگا) اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

اس پر رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تم بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہو جن کا اس آیت میں ذکر ہے۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بہت دبلے پتلے سانولے رنگ اور پستہ قد کے تھے۔ ایک دفعہ رسول اللہ کے ساتھ شریک سفر تھے کہ آپؐ نے انہیں ایک جنگلی درخت سے اس کا پھل (پیلوں) توڑ کر لانے کے لئے فرمایا۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے بکریاں چرانے کے زمانے میں جنگلوں کی خاک چھانی ہوئی تھی اور درختوں پر چڑھنے کا ڈھنگ خوب آتا تھا۔ اس لئے بڑی پھرتی سے درخت پر چڑھ گئے۔ بعض لوگ ان کی دبلی پتلی باریک پنڈلیوں کو دیکھ کر ہنسی مذاق کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ کو اپنے اس محبوب صحابی کی غیرت آئی۔ فرمایا کہ عبداللہؓ بن مسعود کی نیکیوں کا پلڑا قیامت کے دن بہت بھاری ہوگا۔ اتنا بھاری کہ احد پہاڑ سے بھی بڑھ کر۔
(مسند احمد جلد نمبر1 ص114)

گویا آپ نے اپنے خدام کو یہ سبق دیا کہ اسلام میں ظاہر سے بڑھ کر باطنی حسن کی زیادہ اہمیت اور قدر و منزلت ہے۔ کہ جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے وہی سب سے زیادہ معزز بھی ہے۔

روایات حدیث

حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ سے روایات بیان کی ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ان سے بھی روایت کرتے ہیں۔
(ابن سعد جلد3 ص160، اکمال زکر عبداللہؓ بن مسعود)

انہوں نے آغاز اسلام سے ہی اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی خدمت کے لئے وقف کر دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی ذاتی خدمت کی بھی کثرت سے توفیق پائی اور یہ سلسلہ آخری وقت تک جاری رہا۔ اس لحاظ سے آپ نے آنحضرتؐ کی پاکیزہ صحبت سے بہت استفادہ کیا اور برکات سے حصہ پایا۔

رسول اللہ کی پاک صحبت و تربیت نے عرب کے اس چرواہے کو اس مقام پر پہنچا دیا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے اگر میں اپنے صحابہؓ میں سے کسی کو بلا مشورہ امیر مقرر کرنا چاہوں تو عبداللہؓ بن مسعود کو امیر مقرر کروں۔ (ترمذی ابوب المناقب)

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب

سیرالیون کے چند رسم و رواج

ہر قوم اور علاقے کے مختلف رسم و رواج ہوتے ہیں۔ بعض ان میں اچھے اور دلچسپ ہوتے ہیں۔ جو دوسروں کے لئے بھی باعث دلچسپی ہونے کے علاوہ نصیحت آمیز بھی ہوتے ہیں۔ خاکسار نے اپنے قیام سیرالیون کے دوران جو رسم و رواج ملاحظہ کئے ان میں سے چند ایک کا ذکر کرنا مقصود ہے خیال رہے کہ یہ تجربہ اور مشاہدہ ٹمنی اور کریول قبیلہ تک محدود ہے۔

شادی سے قبل لڑکے والے لڑکی کے گھر جاتے ہیں۔ وہاں لڑکی کے رشتہ دار اور سہیلیاں اکٹھی ہوجاتی ہیں۔ لڑکی والے حسب روایت مہمان نوازی کرتے ہیں۔ اس کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے ایک معزز آدمی مہمانوں سے استفسار کرتا ہے کہ آپ ہمارے ہاں آئے خوشی کی بات ہے مہمان رحمت ہوتے ہیں۔ تاہم اگر آپ کسی خاص مقصد کے لئے آئے ہیں تو اس کی بابت مطلع فرمائیں (یاد رہے کہ افریقن لوگ خاص طور پر سیرالیونین اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہم بولنا جانتے ہیں) اس پر مہمانوں میں سے ایک شخص جو عموماً لڑکے کی طرف سے حکم مقرر ہوتا ہے۔ (حکم کو پہلے سے مقرر کرلیا جاتا ہے کیونکہ اب یہاں کے تمام معاملات کا نگران یہی حکم ہوتا ہے) میزبانوں کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ آپ بہت اچھے لوگ ہیں۔ مہمانوں کا اکرام کرتے ہیں۔ آپ کے اخلاق بہت عمدہ ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ایسے اعلیٰ اخلاق والے گھر سے ایک پھول لے کر اپنے گھر کو مہکائیں۔

لڑکی والے: آپ کا بہت شکریہ۔ آپ نے ہماری عزت بڑھائی ہے۔ تاہم ہمارے گھر میں تو بہت سے پھول ہیں آپ کس پھول کی بات کر رہے ہیں۔

لڑکے کا حکم: وہ پھول بہت خوبصورت ہے اور آپ کے گھر میں Unique ہے۔

لڑکی والے اس پر لڑکی کی کسی سہیلی کو بلا کر سامنے کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ آپ کی مراد اس پھول سے تو نہیں۔

لڑکے کا حکم اس لڑکی کی تعریف کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم جس کے لئے آئے ہیں وہ پھول اس سے زیادہ اچھا ہے۔ اس طرح پر باری باری کئی لڑکیوں کو لایا جاتا ہے اور لڑکے کا حکم ان سب کی تعریف کرتا ہے اور مزید مطالبہ کرتا جاتا ہے۔ آخر پر دلہن رہ جاتی ہے تو لڑکی والے کہتے ہیں کہ وہ تو اپنی خالہ کے گھر فلاں جگہ گئی ہے۔ اس پر لڑکے کا حکم کچھ رقم دیتا ہے کہ کسی کو کرایہ دے کر بھیجو کہ اس کو لے کر آئے اس پر کچھ مزید گفتگو کے بعد لڑکی کو پیش کر دیا جاتا ہے۔ اس ساری گفت و شنید میں کسی لڑکی کا نام نہیں لیا جاتا۔ استعارہ اور تشبیہہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس پر لڑکی (دلہن) کو سامنے بٹھا لیا جاتا ہے اور لڑکے والے دلہن کی تعریف میں گانے گاتے ہیں۔ لڑکی کو کچھ نقدی دی جاتی ہے۔ اس کے دوسرے دن نکاح ہوتا ہے۔ اس میں لڑکی کو سادہ سا جہیز دیا جاتا ہے۔ لڑکی اپنا جہیز برادری میں سے کسی شخص کے سپرد کرتی ہے گویا اس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ اب میرا حکم یہ شخص ہے۔ وہ شخص یہ جہیز جو ایک چادر میں بندھا ہوتا ہے لڑکے کے حکم کے سپرد کر دیتا ہے۔ اگر فریقین مسلمان ہوں تو حکم ہر محفل کا آغاز نکاح والی آیات پڑھ کر کرتے ہیں۔ نیز درود ابراہیمی بھی ضرور پڑھتے ہیں۔ خاکسار نے یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ وہ لوگ طلاق کو برا ضرور سمجھتے ہیں تاہم مطلقہ کو برا نہیں سمجھتے۔ نہ خاندان والے اور نہ دوست احباب اس کو مطلقہ جان کر اس کی جان ضیق میں کرتے ہیں۔

ان لوگوں میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ قصوروار اگر معافی مانگے تو اسے معاف کر دیا جاتا ہے بلکہ معافی مانگنے پر معاف نہ کرنے والے کو برا سمجھا جاتا ہے۔ دل میں کینہ رکھنے کو برا سمجھتے ہیں بہت ہنس مکھ لوگ ہیں۔ یہ محاورہ بھی پہلی بار وہاں سنا تھا کہ آپ آزاد ہیں جہاں تک آپ کا ہاتھ جاسکتا ہے لیکن جہاں دوسرے کی ناک شروع ہوتی ہے وہاں سے آپ کی آزادی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر اس پر عمل ہو تو ساری دنیا امن و سکون سے رہنے لگے۔ بسا اوقات دیکھا کہ دو لوگ لڑ رہے ہیں (زیادہ تر لڑائی زبانی کلامی ہوتی ہے) کہ کسی نے مذاق میں کوئی بات کہہ دی تو سب مل کر ہنس پڑتے ہیں اور بھول جاتے ہیں کہ لڑائی بھی ہو رہی تھی۔

سیرالیون میں بزرگوں کے نام پر نام رکھنے کا بہت رواج ہے۔ خاص طور پر نانا، نانی، دادا، دادی وغیرہ پھر ایسے بچوں کو صرف نام سے نہیں بلاتے بلکہ ان کے نام کے ساتھ لفظ PA ''پا'' بھی ساتھ لگاتے جو .Mr یا جناب کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے مقابل عورت کے لئے Ya کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ عورتوں میں فاطمہ، زینب، خدیجہ، عائشہ نام مقبول ہیں۔ بلکہ غیر مسلم بھی بعض اوقات یہ نام رکھ لیتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہی گھر سگی بہنوں کے نام ایک ہی ہوتے ہیں فرق کے لئے ساتھ ون، ٹو، تھری لگا دیتے ہیں۔

مہمان نوازی سیرالیون کا ایک اہم وصف ہے۔ بہت اچھی مہمان نوازی کرتے ہیں مقامی لوگ عام طور پر سیلا یا اری چاول کھاتے ہیں۔ تاہم مہمان کے لئے اچھے چاول کا انتظام کرتے ہیں۔

خاکسار کا ایک دوست پا سانتگی تھا بہت غریب آدمی تھا اور کثیر العیال بھی۔ تاہم جب بھی کھانا کھانے لگتا اپنی پلیٹ اور دو چمچ لے کر خاکسار کے پاس آجاتا کہ مسٹر حنیف آئیں مل کر کھانا کھائیں۔ عموماً سیرالیون میں غریب آدمی ایک وقت ہی کھانا کھاتے ہیں۔ جو عصر کے وقت تیار ہوتا ہے۔ خاتون خانہ کھانا تیار ہونے پر تمام افراد کا کھانا (ہر فرد کا الگ برتن ہوتا ہے) ان کے برتنوں میں ڈال کر رکھ دیتی ہے۔ جو بھی آتا ہے اپنا برتن اٹھا کر اپنا کھانا کھا لیتا ہے کوئی دوسرے کا برتن نہیں جھانکتا کہ اس میں کیا ہے۔ اگر کوئی مرد مہمان آیا ہو تو عموماً ایک ٹرے میں چاول ڈال کر اس پر سالن ڈال دیا جاتا ہے اور مرد مع مہمان اس میں اکٹھے کھانا کھاتے ہیں۔ اس دوران اگر مزید مہمان آجائیں تو وہ بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ کوئی اس کو برا نہیں سمجھتا۔ دو چار چار لقمے جتنا حصہ ملتا ہے کھا کر الحمدللہ کہتے ہیں۔

ایک رواج کہ کسی محفل میں کسی نے کوئی بات کرنی ہو اور سب کو توجہ درکار ہو تو وہ زور سے صل علیٰ محمدؐ کہتا ہے۔ اس پر سب مل کر بلند آواز سے گا کر درود ابراہیمی پڑھتے ہیں اور خاموش ہو جاتے ہیں۔ اس درود پڑھنے میں کوئی تخصیص نہیں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب کے لوگ بھی درود پڑھتے ہیں۔

☆............☆............☆

اسلام آباد کے قریب
قلعہ پھروالا

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد سے کہوٹہ روڈ پر ایک مقام آتا ہے علیوٹ۔ یہاں سے شمال کی جانب 5 کلومیٹر کے فاصلے پر نیم پہاڑی سلسلے میں واقع قلعہ پھروالا ماضی کے جاہ و جلال اور عظمتوں کی داستان لئے کھڑا ہے۔ 175 ایکڑ رقبے پر پھیلے ہوئے اس قلعے کی تعمیر کا آغاز 1002ء میں پہلے فرمانروا الیگو ہر شاہ المعروف گکھڑ شاہ نے کیا۔ محل وقوع کا چناؤ دفاعی نقطہ نظر سے ایک موزوں اور دشوار گزار پہاڑی سلسلہ پر کیا گیا۔ قلعہ کے شمال کی جانب پہاڑی سلسلہ ہے۔ جنوبی اور مشرقی جانب خطرناک زمینی ڈھلوان ہے اور مغربی جانب دریائے سوان بہتا ہے۔ قلعہ چاروں جانب 25 فٹ اونچی اور 10 فٹ چوڑی دیوار سے محفوظ تھا کہ جس میں تیر اندازوں اور پہرہ داروں کے استعمال کیلئے درے بنے ہوئے تھے۔ قلعہ کے چھ داخلی دروازے ہیں۔ ہاتھی دروازہ، ہاتھیوں اور گھڑ سوار دستوں کی نقل و حرکت کے لئے لشکری دروازہ، لشکر اور حملہ آور دستوں کے استعمال کیلئے زیارت دروازہ، جس جانب آباؤ اجداد کی قبریں واقع ہیں۔ بیگم دروازہ، خواتین کے استعمال کے لئے، باغ دروازہ، جس جانب کبھی انتہائی دلفریب و وسیع باغ مہکتا تھا اور قلعہ دروازہ کہ جو روزمرہ کی نقل و حرکت کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ ان دروازوں میں ہاتھی اور لشکری دروازے سائز میں بڑے ہیں اور ان کے ساتھ نگران اور حفاظت کے لئے مامور عملے کے لئے وسیع کمرے بھی مختص تھے۔ قلعہ میں موجود نقار خانہ کے آثار بھی نمایاں ہیں کہ جہاں کسی ناگہانی خطرے یا بیرونی حملہ آوروں کے اچانک حملے کی اطلاع کے لئے مؤثر انتظام موجود تھا۔ نقار خانے سے ملحقہ پانی کے ذخیرے کے نشانات بھی واضح نظر آتے ہیں اس کے علاوہ تاتار خان کے محل کے آثار بھی نمایاں ہیں۔ قلعہ میں رہائش پذیر حکمران گکھڑ خاندان کے علاوہ 50 ہاتھی، 200 گھوڑے اور 500 نفوس پر مشتمل تازہ دم پیادہ فوج ہر وقت موجود رہتی تھی۔ باقی آبادی ایک بڑے قصبے کی صورت میں تقریباً 400 گھروں پر مشتمل تھی جو قلعے سے باہر رہائش پذیر تھی۔ دریائے سوان کے جنوبی جانب قدیمی مسجد کے ساتھ سلطان آدم خان و ممارا خان کی قبروں کے علاوہ خطہ پوٹھوہار کے آخری فرمانروا سلطان مقرب خان کا مقبرہ بھی واقع ہے اس کے علاوہ 5 سے 10 ایکڑ پر پھیلے بڑے قبرستان بھی تھے کہ جن کا ریکارڈ ابھی بھی ریونیو کے کاغذات میں موجود ہے۔ قلعہ پھروالا کے مکینوں اور اس کے در و دیوار کے ساڑھے سات سو سالہ دور حکومت میں زمانے کے بہت سے نشیب و فراز دیکھے۔

گکھڑ خطہ پوٹھوہار میں 1002ء میں بت شکن محمود غزنوی کے ہمرکاب ہو کر آئے اور اسلام مذہب قبول کیا قلعہ پھروالا اپنے قیام سے ہی اسلام کا گہوارہ بن گیا اور اسے یہ اعزاز بھی حاصل رہے گا کہ یہ برصغیر میں پہلا اسلامی قلعہ ہے۔ 1012ء میں قلعہ پھروالا کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ ممتاز صوفی بزرگ حضرت داتا گنج بخش اور حضرت قطب شاہ نے اپنے قیام سے اس جگہ کو منور کیا۔ 1018ء میں ممتاز حساب دان اور ماہر فلکیات ابوالفتح البیرونی نے قلعہ میں قیام کیا اور ملحقہ پہاڑیوں سے زمین کا قطر ناپا 1206ء میں شہاب الدین غوری نے پرتھوی راج کو شکست دینے کے بعد دہلی پر قبضہ کر لیا۔ دہلی سے واپسی پر جب وہ 400 اونٹ خزانے کے ساتھ گکھڑوں کے علاقے سے گزرا تو فدائی خان گکھڑ نے اپنے 20 کمانڈوز کے ساتھ شب خون مار کر شہاب الدین غوری کو قتل کر ڈالا۔ غوری کے داماد قطب الدین ایبک نے قلعہ پھروالا پر حملہ کر کے گکھڑوں سے خوب بدلہ لیا۔

1524ء میں ظہیر الدین بابر نے قلعہ پھروالا پر حملہ کیا جس کا ذکر ''تزک بابری'' میں تفصیلاً کیا گیا ہے۔ قلعے پر قبضے کے بعد بابر نے تاتار محل میں قیام کیا۔ بالآخر بابر اور گکھڑوں میں صلح ہوگئی اور یہاں سے مغلوں اور گکھڑوں میں برادرانہ تعلقات کا آغاز ہوا جو آخر دم تک قائم رہا۔

(www.dailypakistan.com)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123101 میں Endo Suhada

ولد Sukarta Surja قوم.... پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان انڈونیشین روپے(2) زمین 168Sqm انڈونیشین روپے(3) زمین 196Sqm انڈونیشین روپے(4) زمین 168Sqm انڈونیشین روپے(5) Rice A Field 1120Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 70 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Endo Suhada گواہ شد نمبر 1۔ Sadi S/o Bashirudin گواہ شد نمبر 2۔ Sukarta Sujra S/o Sukarta Surja

مسل نمبر 123102 میں Kurini

زوجہ Saidin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 لاکھ انڈونیشین روپے(2) زمین 154Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kurini گواہ شد نمبر 1۔ Nur Sahidin گواہ شد نمبر 2۔ Hidayat S/o Sahidin S/o Jatmah Mangkin

مسل نمبر 123103 میں Yayat Rohayati

زوجہ Yaya Mulyana قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 لاکھ انڈونیشین روپے(2) زمین 196 Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yayat Rohayati گواہ شد نمبر 1۔ Yaya Mulyana S/o S. Suherman(Late) گواہ شد نمبر 2۔ Mika Nur S/o Caswira

مسل نمبر 123104 میں Siti Anisah

زوجہ Hamzah Sutisna قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1990ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 30 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 98Sqm 70 لاکھ انڈونیشین روپے(3) زیور 11 گرام 33 لاکھ انڈونیشین روپے(4) Rice Field 140Sqm اس 70 لاکھ انڈونیشین روپے (5) زیور 13 گرام 39 لاکھ انڈونیشین روپے وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Anisah گواہ شد نمبر 1۔ Sukri Ahmad S/o Suparta گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta

مسل نمبر 123105 میں Yulianah

زوجہ Ahmad Sahroni قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 20 گرام 60 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 10 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yulianah گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sahroni S/oMiska Nur گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta

مسل نمبر 123106 میں Naim Ahmad Muhtadin

ولد M.Tahir Ahmad قوم.... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naim Ahmad Muht Adin گواہ شد نمبر 1۔ Yayan Sobandi S/o Holil گواہ شد نمبر 2۔ Baasth Hf S/o Yayat Rudayat

مسل نمبر 123107 میں Hera Rahman Sari

زوجہ Iwan Gunawan قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 4 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hera Rahmah Sari گواہ شد نمبر 1۔ Iwan Gunawan S/o Moch Jafar گواہ شد نمبر 2۔ Tamim S/o Holid

مسل نمبر 123108 میں Della Manica

بنت Sutomo قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2013ء ساکن Ciledug ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Della Manica گواہ شد نمبر 1۔ Tohari S/o Rastam گواہ شد نمبر 2۔ Tata Suparta S/o Rastam

مسل نمبر 123109 میں Prapti Rahayu

زوجہ Mukhsin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1988ء ساکن Ciledug ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 10 گرام 40 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pratirahauy گواہ شد نمبر 1۔ Mukhsin S/o M.Amin گواہ شد نمبر 2۔ Syamsu Efendi S/o Nur Mukhijab

مسل نمبر 123110 میں Siti Hadijah

زوجہ Sonjaya(Late) قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciledug ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 2.4 گرام 16 لاکھ 40 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Hadijah گواہ شد نمبر 1۔ A.Asen Safeefudin S/o Sonjaya گواہ شد نمبر 2۔ A.Nurudin S/o Sonjaya

مسل نمبر 123111 میں Sopiyah

زوجہ Rasim قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1986ء ساکن Ciledug ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بصورت زیور 2 گرام 8 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sopiyah گواہ شد نمبر 1۔ Mukhsin S/o M.Amin گواہ شد نمبر 2۔ Syamsu Efendi S/o Nur Muk Hijab

مسل نمبر 123112 میں Abdul Jalil

ولد Mukri قوم.... پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 112Sqm (2) زمین 112 Sqm (3) Rice One Unit Of Circley(4)Field 560Sqm 80 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 25 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Jalil گواہ شد نمبر 1۔ Sukri Ahmadi S/o Suparta Toyib گواہ شد نمبر 2۔ Mul Yono S/o Junedi Mukah Late

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ

مکرم محمد ذکی خان صاحب مربی سلسلہ نصرت آباد ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فیض آباد، نفیس نگر اور نصرت آباد ضلع میر پور خاص کو جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں تلاوت و نظم کے بعد خاکسار، معلمین کرام اور دیگر عہدیداران نے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں۔ ان جلسوں سے 108 افراد جماعت اور دو مہمانوں نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

سالانہ تربیتی پروگرام

مکرم رانا طاہر محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ کو اپنا سالانہ دو روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 17/16 اپریل 2016ء کو کلسیاں بھٹیاں میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 16 اپریل کی شام جلسہ خلافت ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم مربی صاحب ضلع شیخوپورہ نے تقریر کی اور صدر جماعت کلسیاں نے دعا کروائی۔ مورخہ 17 اپریل کی صبح باجماعت نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد تعلق باللہ کے موضوع پر درس ہوا۔ ناشتہ کے بعد کرکٹ ٹورنامنٹ کروایا گیا جو کہ مجلس بیت الناصر شیخوپورہ نے جیتا۔

اختتامی پروگرام کے مہمان خصوصی مکرم قائد صاحب علاقہ لاہور تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اس پروگرام کی رپورٹ پیش کی گئی۔ پھر انعامات تقسیم کئے گئے۔ آخر میں مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور مکرم محمد اسلم نمبردار صاحب صدر جماعت احمدیہ کلسیاں بھٹیاں نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ ادیبہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد تاج صاحب وصیت نمبر 80071 نے مورخہ 28 مئی 2008ء کو مکان نمبر 59/21 دارالنصر شرقی محمود سے وصیت کی تھی۔ سال 2008/9 سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تقریب آمین

مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ ڈنگہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ پوڑانوالہ ضلع گجرات کے 27 بچوں احمد کمال، اکمل خان پسران مکرم اجمل خان صاحب، وصام حسین، علی حسن پسران مکرم میاں خاں صاحب، افتخار احمد ولد مکرم خادم حسین صاحب، نبیل احمد ولد مکرم محمد نواز صاحب، انصار احمد ولد مکرم مختار احمد صاحب، دانیال احمد ولد مکرم عبدالغنی صاحب، نعمان احمد ولد مکرم محمد ریاض صاحب، عثمان احمد ولد مکرم محمد نواز صاحب، ثانیہ مختار بنت مکرم مختار احمد صاحب، انیقہ شاہین بنت مکرم محمد نواز صاحب، زینب بی بی بنت مکرم مختار احمد صاحب، صبا گلشن، ثمرہ خادم، مدیحہ شاہین دختران مکرم خادم حسین صاحب، اقراء نورین بنت مکرم میاں خاں صاحب، فائزہ ریاض، عائشہ ریاض دختران مکرم محمد ریاض صاحب، منیبہ بی بی بنت مکرم محمد نواز صاحب، سمیرہ رانی بنت مکرم مختار احمد صاحب، مکرمہ سعدیہ باسط صاحبہ زوجہ مکرم باسط علی صاحب، مکرمہ آصفہ ریاض صاحبہ زوجہ مکرم نصیر احمد صاحب، مکرمہ تصدف بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عدیل احمد صاحب، مکرمہ فاخرہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم صداقت احمد صاحب، مکرمہ مقدس وقار صاحبہ زوجہ مکرم وقار احمد صاحب اور مکرمہ ثمینہ کوثر صاحبہ زوجہ مکرم اجمل خان صاحب کی مورخہ 29 اپریل 2016ء کو بعد نماز جمعہ تقریب آمین منعقد کی گئی۔ مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی ضلع گجرات نے سب سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم محمد احمد کشمیری صاحب معلم سلسلہ حال R-124/10 ضلع خانیوال کے حصہ میں آئی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب صدر محلہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب آف کچی پمپ والی ضلع گوجرانوالہ حال باب الابواب غربی ربوہ کی طبیعت آجکل کافی خراب ہے۔ گردے کام نہیں کر رہے۔ ڈائیلسز ہو رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ضرورت ٹیچر

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ عائشہ پرائمری سکول سانگرہ کیلئے درج ذیل کوائف رکھنے والی تعلیم یافتہ اور تجربہ کار خاتون ٹیچر کی ضرورت ہے۔

تعلیم: ایف اے، ایف ایس سی، بی۔ اے، بی ایس سی، بی ایڈ۔

کم از کم تجربہ: ایک سے دو سالہ پرائمری کلاسز کو پڑھانے کا تجربہ۔

درخواست دینے کے لئے اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کشتی رانی کے مقابلہ جات

مورخہ 7 مئی 2016ء کو بعد از نماز عصر دریائے چناب کے کنارے کشتی رانی کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مشہود احمد صاحب ناظم دیوان وقف جدید ربوہ تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعد ازاں مکرم طارق محمود صاحب صدر کشتی رانی مجلس صحت ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت مجلس صحت کے پاس دریا پر تین عدد کشتیاں ہیں۔ جن میں سے دو سنگل اور ایک ٹیم بوٹ ہے۔ ان بوٹس پر کھلاڑی صبح اور شام کے وقت پریکٹس کرتے ہیں۔ نیز سیلاب کے دنوں میں بھی لوگوں کو ریسکیو کا کام کیا جاتا ہے۔ مورخہ 7 مئی 2016ء کو ایک روزہ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 17 کھلاڑیوں نے چار ایونٹس میں حصہ لیا۔ آخر پر مکرم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ تمام شاملین کو دوران مقابلہ ریفریشمنٹ دی گئی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ رفیعہ نسرین صاحبہ ترکہ مکرم سلیم احمد صاحب)

مکرمہ رفیعہ نسرین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم سلیم احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 19 بلاک نمبر 23 محلہ دارالعلوم شرقی برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ رفیعہ نسرین صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ سلمیٰ خالد صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم طاہر رحمٰن صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ثاقب رحمٰن صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم جاذب احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مبشر احمد صاحب ترکہ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ)

مکرم مبشر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 21 محلہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ میں سے 1 مرلہ 68 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ نازیہ منظور صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ فوزیہ منظور صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ بشریٰ منظور صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

16 مئی 2016ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:50 am	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
4:00 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست
8:00 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:30 am	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
9:40 am	پرچوں کی اہمیت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	الترتیل
11:40 am	پیس کانفرنس
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:05 pm	فرنچ پروگرام 15 دسمبر 1997ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ 18 دسمبر 2015ء (انڈونیشن ترجمہ)
4:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ 28 دسمبر 2015ء
4:25 pm	جلسہ سالانہ کی تاریخ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	الترتیل
5:40 pm	خطبہ جمعہ 25 جون 2010ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
8:25 pm	جلسہ سالانہ کی تاریخ
9:00 pm	The Bigger Picture
10:00 pm	جامعہ احمدیہ ربوہ
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	پیس کانفرنس

17 مئی 2016ء

12:50 am	صومالی سروس
1:20 am	درس حدیث
1:35 am	ہماری تعلیم
1:55 am	اللہ کے خادم
2:45 am	خطبہ جمعہ 25 جون 2010ء
4:05 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4:25 am	جلسہ سالانہ کی تاریخ
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:40 am	الترتیل
6:05 am	پیس کانفرنس
7:35 am	کڈز ٹائم
8:00 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:30 am	خطبہ جمعہ 25 جون 2010ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	یسرنا القرآن
11:35 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات
1:25 pm	اوپن فورم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	سپینش سروس
8:40 pm	اوپن فورم
9:15 pm	فوڈ فار تھاٹ
10:00 pm	آؤ کہانی سنیں
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ، مکان، زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بالمقابل مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل: 0300-7715840

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد دکاردارالعلوم (ب) 0333-9795338

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
Oriannt - شاہ صفی ناز - ماریہ بی - گل احمد
کھڈی - نشاط - کرزما Aul, Alishba، لاکھانی
موٹوز، الکرم ELAN، فردوس، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں -/1750 روپے
A class لان - مکمل گارنٹی کے ساتھ

کریلا۔ مفید سبزی

کریلا ایک مشہور معروف سبزی ہے۔ اس کی بیل نازک اور پتلی ہوتی ہے۔ پھل یعنی کریلا بیضوی اور سرا نوک دار ہوتا ہے۔ اس کے اوپر ابھری قطاریں ہوتی ہیں۔ کریلا دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کاشت شدہ دوسرا جنگلی۔ اس کے اجزاء میں فولاد، کیلشیم، فاسفورس، پروٹین، وٹامن بی اور سی ہوتے ہیں۔ اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ کریلے کے افعال و استعمال حسب ذیل ہیں۔

☆ کریلا صفرا اور بلغم کا مسہل ہے۔

☆ اعصابی طاقت دیتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ کریلے کا سفوف روزانہ ایک بڑا چمچ صبح نہار منہ ہمراہ پانی کے متواتر استعمال سے اس مرض سے نجات ملتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو اس پر کنٹرول ہو جاتا ہے۔ مگر پرہیز ضروری ہے۔

☆ جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کو نفع دیتا ہے۔

☆ لقوہ اور فالج میں کریلا انتہائی مفید ہے۔

☆ ذیابیطس کے مریض اگر روزانہ تین ماشہ کریلے کا پانی پییں تو تین ہفتے میں یہ مرض ختم ہو سکتا ہے۔

☆ کریلے کے پانی میں نمک ملا کر ہیضہ کے مریض کو پلانے سے قے اور دست فوراً بند ہو جاتے ہیں اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

☆ کریلا بھوک لگاتا ہے اور ہاضمہ کو تیز کرتا ہے۔

☆ معدہ کی ریاح کو خارج کرتا ہے۔

☆ مٹاپے کو دور کرنے کی بہترین دوا ہے۔ اس لئے دو ماشہ سفوف کریلا ہمراہ پانی روزانہ صبح نہار منہ استعمال کرنا چاہئے۔

☆ خونی بواسیر میں کریلے کے پتوں کا رس ایک تولہ صبح و شام پینے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے چند دن کے استعمال سے برسوں کی بواسیر کو مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 9 اپریل 2016ء)

فنی و تعلیمی کلاس

مجلس نابینا ربوہ کے تحت تربیتی فنی تعلیمی کلاس 2016ء مورخہ 23 مئی تا 2 جون 2016ء خلافت لائبریری ربوہ میں ہوگی۔ احباب جماعت کی خدمت میں تمام نابینا احباب کو اس کلاس میں شرکت کیلئے بھجوانے کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

لوٹ سیل میلہ
13 مئی بروز جمعۃ المبارک
بچگانہ 200 روپے
لیڈیز جوتا 200 روپے
مردانہ 400 روپے
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 12 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	25 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 مئی 2016ء

6:05 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
7:50 am	دینی و فقہی مسائل
10:00 am	لقاء مع العرب
12:20 pm	حضور انور کا ہمبرگ میں استقبالیہ 5 دسمبر 2012ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:05 pm	خطبہ جمعہ 6 مئی 2016ء
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:20pm	حضور انور کے اعزاز میں ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ نائیلون کی مہریں بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ، بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: قمر احمد 047-6337152 0333-6711921

سٹی پبلک سکول (رجسٹرڈ) (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10